امریکہ کے نائب وزیر خارجہ رچرڈ باؤچر کی ایم کیو ایم کے قائد الطاف حسین سے ایم کیو ایم انٹرنیشنل سیکریٹریٹ لندن میں اہم ملاقات

پاک امریکہ تعلقات، ممبئی میں ہونے والی دہشت گردی، پاک بھارت کشیدگی، خطے کی موجودہ صورتحال اور مختلف امور پر اہم بات چیت

جنگ نہ بھارت کے مفاد میں ہے اور نہ ہی پاکستان کے مفاد میں ہے،ضرورت اس بات کی ہے کہ تمام معاملات بات چیت کے ذریعے حل کئے جائیں اور کشیدگی کو کم سے کم کرنے کی کوشش کی جائے۔الطاف حسین

ہم بھی چاہتے ہیں کہ انڈیا اور پاکستان میں کشیدگی کے بجائے دوستانہ تعلقات پیدا ہوں۔رچرڈ باؤچر

حکومت پاکستان کو سانحہ ممبئی کی تحقیقات اور اس سانحہ میں ملوث افراد کی نشاندہی اور انہیں قانون کے دائرے میں لانے میں بھارت کے ساتھ مکمل تعاون کرنا چاہیے۔رچرڈ باؤچر

دہشت گردوں کا نہ کوئی مذہب ہوتا ہے اور نہ کوئی وطن، پاکستان خود دہشت گردی کا شکار ہے۔الطاف حسین

الطاف حسین نے رچرڈ باؤچر کو کراچی میں طالبانائزیشن سے بھی آگاہ کیا اور انہیں اس سلسلے میں ثبوت وشواہد بھی پیش کئے

لندن۔۔۔5دسمبر2008ء۔۔۔امریکہ کے نائب وزیر خارجہ برائے جنوبی و وسط ایشیا رچرڈ باؤچر نے جمعہ کی شام ایم کیو ایم کے قائد جناب الطاف حسین سے انٹرنیشنل سیکریٹریٹ لندن میں اہم ملاقات کی۔ملاقات ڈیڑھ گھنٹہ تک جاری رہی جسکے دوران پاک امریکہ تعلقات، ممبئی میں ہونے والی دہشت گردی، پاک بھارت کشیدگی، خطے کی موجودہ صورتحال اور باہمی دلچسپی کے مختلف امور پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ملاقات میں دونوں رہنماؤں نے بھارت کے شہر ممبئی میں ہونے والی دہشت گردی کے واقعہ کی شدید الفاظ میں مذمت کی اور سانحہ میں سو سے زائد شہریوں کے جاں بحق ہونے پر افسوس کا اظہار کیا۔اس موقع پر بات چیت کرتے ہوئے جناب الطاف حسین نے کہا کہ انڈیا میں ہونے والے سانحہ ممبئی پر ہمیں بہت دکھ ہے اور ہم دہشت گردوں کے ہاتھوں مارے گئے افراد کے لواحقین سمیت انڈیا کے تمام عوام کے غم میں برابر کے شریک ہیں۔جناب الطاف حسین نے سانحہ ممبئی میں امریکہ، برطانیہ، آسٹریلیا اور دیگر ممالک کے شہریوں کی ہلاکت پر بھی دلی افسوس کا اظہار کیا۔جناب الطاف حسین نے کہا کہ جنگ نہ بھارت کے مفاد میں ہے اور نہ ہی پاکستان کے مفاد میں ہے لہٰذا ضرورت اس بات کی ہے کہ تمام معاملات بات چیت کے ذریعے حل کئے جائیں اور کشیدگی کو کم سے کم کرنے کی کوشش کی جائے۔انہوں نے کہا کہ دہشت گرد صرف دہشت گرد ہوتے ہیں،ان کا نہ کوئی مذہب ہوتا ہے اور نہ کوئی وطن ہوتا ہے اور کوئی بھی امن پسند فرد دہشت گردوں کی حمایت نہیں کرسکتا۔امریکی نائب وزیر خارجہ رچرڈ باؤچر نے جناب الطاف حسین کے خیالات کو سراہتے ہوئے کہا کہ ہم ہر قسم کی دہشت گردی کے خلاف ہیں اور دنیا کے تمام امن پسند شہریوں کو دہشت گردی کی مذمت کرنی چاہیے۔رچرڈ باؤچر نے کہا کہ ہم بھی چاہتے ہیں کہ انڈیا اور پاکستان میں کشیدگی کے بجائے دوستانہ تعلقات پیدا ہوں اور پاکستان کی حکومت کو سانحہ ممبئی کی تحقیقات اور اس سانحہ میں ملوث افراد کی نشاندہی اور انہیں قانون کے دائرے میں لانے میں بھارت کے ساتھ مکمل تعاون کرنا چاہیے۔رچرڈ باؤچر کی اس بات پر جناب الطاف حسین نے کہا کہ حکومت پاکستان خصوصاً صدر مملکت آصف علی زرداری اور وزیر اعظم سید یوسف رضا گیلانی بار بار اس بات کا اعادہ کر چکے ہیں کہ ہم سانحہ ممبئی کی تحقیقات کیلئے بھارت کے ساتھ ہر قسم کے تعاون کیلئے تیار ہیں۔جناب الطاف حسین نے صوبہ سرحد کے دارالحکومت پشاور میں جمعہ کو ہونے والے بم دھماکے کی بھی شدید مذمت کی اور کہا کہ پاکستان خود دہشت گردی کا شکار ہے۔جس پر رچرڈ باؤچر نے پشاور میں ہونے والے بم دھماکے پر جناب الطاف حسین اور حکومت پاکستان سے اظہار افسوس کیا اور کہا کہ ہم اس سانحہ میں جاں بحق ہونیوالے افراد کے لواحقین اور پاکستانی عوام کے غم میں برابر کے شریک ہیں۔اس موقع پر جناب الطاف حسین نے امریکی نائب وزیر خارجہ کو ایم کیو ایم کے اغراض ومقاصد اور ایم کیو ایم کے منشور سے آگاہ کیا۔انہوں نے رچرڈ باؤچر کو کراچی میں قبائلی علاقوں کی طرح طالبانائزیشن سے بھی آگاہ کیا اور انہیں اس سلسلے میں ثبوت وشواہد بھی پیش کئے۔ملاقات میں امریکی سفارتخانے کے پولیٹیکل سیکریٹری پیٹر لارڈ بھی رچرڈ باؤچر کے ہمراہ تھے۔بات چیت میں جناب الطاف حسین کی معاونت ایم کیو ایم کی رابطہ کمیٹی کے ارکان محمد انور اور سید طارق میر نے کی۔

کراچی اور قائد تحریک الطاف حسین کے بارے میں جنرل حمید گل کی زہر افشانی کھلی نفرت، تعصب اور شاؤنزم ہے۔متحدہ قومی موومنٹ

جنرل حمید گل نے قائد تحریک الطاف حسین اور پوری اردو بولنے والے طبقہ آبادی کو بھارتی ایجنٹ قرار دیکر انکی پاکستانیت اور حب الوطنی کو گالی دی ہے

ایسی ہی متعصّبانہ سوچ ،نفرت اور شاؤنسٹ ذہنیت نے پاکستان کیلئے قربانیاں دینے والے بنگالی عوام کو علیحدگی کی طرف دھکیلا اور پاکستان کو دولخت کر دیا

ایسے وقت میں جبکہ پاکستان کو اتحاد و یکجہتی کی شدید ضرورت ہے ،ایسے میں حمید گل اور ان جیسے متعصب عناصر ایک مخصوص طبقہ آبادی کی حب الوطنی پر سوال اٹھا کر ملک کا شیرازہ بکھیرنے کی گھناؤنی کوشش کر رہے ہیں

حمید گل پاکستان کی فوج سے باقاعدہ جنگ کرنے والے طالبان اور مذہبی انتہا پسند عناصر کو تو محبّ وطن کہہ رہے ہیں مگر بانیان پاکستان کی اولادوں کو بھارتی ایجنٹ قرار دے رہے ہیں

جنرل حمید گل نے پوری اردو بولنے والی آبادی کے جذبات کو ٹھیس پہنچائی ہے لہٰذا وہ اپنی اس شرمناک حرکت پر فی الفور معافی مانگیں

کراچی ۔۔۔5 دسمبر 2008ء ۔۔۔متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی نے ایک نجی ٹی وی کے پروگرام میں کراچی اور قائد تحریک جناب الطاف حسین کے بارے میں آئی ایس آئی کے سابق سربراہ جنرل ریٹائرڈ حمید گل کی زہر افشانی کی شدید الفاظ میں مذمت کی ہے اور اس کو اہل کراچی کے بارے میں کھلی نفرت ،تعصب اور شاؤنزم قرار دیا ہے ۔اپنے ایک بیان میں رابطہ کمیٹی نے کہا کہ جمعرات کو جیو ٹی وی کے پروگرام ’’کرائسز سیل‘‘ میں آئی ایس آئی کے سابق سربراہ جنرل حمید گل مہمان تھے ۔پروگرام کی میزبان خاتون نے امریکہ کی جانب سے جنرل حمید گل سمیت چار افراد کو بین الاقوامی دہشت گردوں کی فہرست میں شامل کرنے کی درخواست پر تبصرہ کرنے کیلئے کہا۔اس موقع پر حالیہ پاک بھارت کشیدگی کے حل کے حوالے سے ایک سوال کے جواب میں جنرل حمید گل نے کہا ’’پاکستان میں مشاورت کا جو سلسلہ شروع ہوا ہے وہ الحمدللہ بڑی اچھی بات ہے لیکن اس کے اندر بھی ایک خلاء رہ گیا ہے کہ الطاف حسین صاحب تشریف نہیں لائے اور مجھے ڈر یہ ہے کہ سارا ہدف ان کا (یعنی بھارت کا) کراچی ہی ہوگا ،براہ راست وہ حملہ نہیں کریں گے ،نہ وہ کر سکتے ہیں کیونکہ انہیں معلوم ہے کہ ان کی ابھرتی ہوئی معیشت ہے‘‘ ۔رابطہ کمیٹی نے کہا کہ جنرل حمید گل نے اپنے اس زہریلے تبصرے کے ذریعے کراچی کے عوام پر یہ شرمناک بہتان لگانے کی کوشش کی ہے کہ وہ پاکستان کے خلاف بھارت کے مقاصد کیلئے استعمال ہونگے اور اس طرح جنرل حمید گل نے قائد تحریک الطاف حسین ،ایم کیو ایم اور سندھ کے دارالخلافہ کراچی اور اہلیان کراچی کو بھارتی ایجنٹ قرار دینے کی کوشش کی ہے جو انتہائی شرمناک اور ناقابل برداشت ہے ۔رابطہ کمیٹی نے کہا کہ قائد تحریک الطاف حسین اور اہلیان کراچی کے بارے میں زہریلے خیالات کا اظہار کرکے جنرل حمید گل نے ایک بار پھر اپنی متعصّبانہ سوچ ،شاؤنسٹ ذہنیت اور اس نفرت کا اظہار کیا ہے جس کا نشانہ اہلیان کراچی خصوصاً اردو بولنے والوں کو قیام پاکستان کے بعد سے مسلسل بنایا جا رہا ہے ۔رابطہ کمیٹی نے کہا کہ قبائلی علاقوں کے وہ طالبان اور مذہبی انتہا پسند عناصر جو کچھ عرصہ سے پاکستان کی فوج سے باقاعدہ جنگ کر رہے ہیں ،جنہوں نے پاکستان کی فوج کے ہزاروں افسروں اور جوانوں کو شہید کر دیا ،جو آج بھی فوج کے افسروں اور جوانوں کو بیدردی سے ذبح کر رہے ہیں ،جنہوں نے فوج کی آرڈیننس فیکٹری اور کئی اہم تنصیبات پر حملے کئے اور خودکش حملوں میں فوجی افسروں اور جوانوں سمیت ہزاروں معصوم و بے گناہ شہریوں کو مار دیا ان لوگوں کو تو جنرل حمید گل محبّ وطن قرار دے رہے ہیں لیکن وہ اردو بولنے والے جنکے بزرگوں نے قیام پاکستان کی جدوجہد میں لاکھوں جانوں کی قربانی دی ،جنہوں نے پاکستان کی خاطر اپنا گھربار ،جائیدادیں ،سب کچھ قربان کر دیا ،جنہوں نے 1971ء میں سابقہ مشرقی پاکستان میں بھی پاکستان کی فوج کا ساتھ دیا اور پاکستان کو دولخت ہونے سے بچانے کیلئے ایک بار پھر لاکھوں جانیں قربان کر دیں اور جو پاکستان بچانے کے جرم میں آج بھی بنگلہ دیش کے ریڈکراس کیمپوں میں محصور ہیں اور بدترین زندگی گزارنے پر مجبور ہیں ،جنہوں نے ہمیشہ پاکستان کی سلامتی ،بقاء ،ترقی اور خوشحالی کیلئے سوچا اور اس کیلئے ہر طرح سے پاکستان کی خدمت کی حمید گل ان اردو بولنے والوں اور انکی نمائندہ جماعت کے واحد اور متفقہ قائد کی حب الوطنی کو مشکوک قرار دے رہے ہیں اور انہیں بھارتی ایجنٹ قرار دینے کی انتہائی شرمناک کوشش کر رہے ہیں ۔رابطہ کمیٹی نے کہا کہ ایسی ہی متعصّبانہ سوچ ،نفرت اور شاؤنسٹ ذہنیت نے ہی پاکستان کیلئے قربانیاں دینے والے بنگالی عوام کو علیحدگی کی طرف دھکیلا اور پاکستان کو دولخت کر دیا ۔رابطہ کمیٹی نے کہا کہ جنرل حمید گل نے قائد تحریک الطاف حسین اور کراچی کو ہی نہیں بلکہ سندھ دھرتی کے تمام عوام خصوصاً اردو بولنے والے پورے طبقہ آبادی کو بھارتی ایجنٹ قرار دیکر انکی پاکستانیت اور حب الوطنی کو گالی دی ہے جسے کسی بھی صورت میں برداشت نہیں کیا جا سکتا ۔رابطہ کمیٹی نے مزید کہا کہ جنرل حمید گل نے پوری اردو بولنے بولنے والی آبادی کے جذبات کو ٹھیس پہنچائی ہے لہٰذا وہ اپنی اس شرمناک حرکت پر قوم سے فی الفور معافی مانگیں اور آئندہ ایسی گھناؤنی حرکت سے باز رہیں ۔رابطہ کمیٹی نے کہا کہ یہ تمام محبّ وطن قوتوں کیلئے بھی لمحہ فکریہ ہے کہ ایک ایسے وقت میں جبکہ پاکستان انتہائی نازک حالات

اور خطرات سے دوچار ہے اور ملک کو اتحاد و یکجہتی کی شدید ضرورت ہے، ایسے میں حمید گل اور ان جیسے متعصب عناصر بانیان پاکستان کی اولادوں اور ایک مخصوص طبقہ آبادی کی حب الوطنی پر سوال اٹھا رہے ہیں اور محبّ وطن عوام کے خلاف نفرتیں پھیلا کر ملک کا شیرازہ بکھیرنے کی گھناؤنی کوشش کر رہے ہیں لہٰذا تمام محبّ وطن عوام کو چاہیے کہ وہ ایسے عناصر کے خلاف آواز اٹھائیں۔

☆☆☆☆☆